



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا غیر موزن اقامت کہ سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

اگر عبد اللہ بن زید بن عبد ربه (یہ وہ عبد اللہ ہیں جن کو خواب میں اذان کے لئے سمجھا گئے تھے) کی حدیث کے مطابق غیر موزن بھی اقامت کہ سکتا ہے۔ تاہم اولی اور افضل یہ ہے کہ موزن ہی اقامت کے۔ جس کے زیاد بن حارث الصدائی نے رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق اذان پڑھی۔ پھر جب رسول اللہ ﷺ وضو نہ کرنے پڑھانے کیلئے تو حضرت مبارکہ رضی اللہ عنہ اقامت کی جاتی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اقامت بھی زیاد بن حارث ہی پڑھے گا۔ یہ دونوں حدیثیں اگرچہ ضعیف ہیں، تاہم اہل علم کی اکثریت نے زیاد بن حارث کی حدیث کو روح قرار دیا ہے کیونکہ عبد اللہ بن زید کا واقعہ پسلے کا ہے اور زیاد بن حارث کی حدیث بعکس یہ ہے۔ حافظ حازمی اپنی کتاب المذاہع والمنسوخ میں لکھتے ہیں

اقامت کے بارے موزن اور غیر موزن دونوں برابر ہیں اور مسئلہ میں وسعت ہے۔ امام مالک، امام امام ابوثور، اہل حجاز اور اہل کوفہ کی اکثریت اسی طرف گئی ہے۔ مکہ بادویہ اور امام شوکانی کے مطابق اقامت موزن کو ہی پڑھنی چاہیے۔

حَمْدًا لِلّٰهِ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 319

محمد فتویٰ